

فارسی ایچ ایس ایس سی-II

Version No.	1	8	9	5
-------------	---	---	---	---

حصہ اول (کل نمبر: 20)

وقت: 25 منٹ

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات الگ سے مہیا کی گئی ادا ایم آر (OMR) جوابی کاپی پر دیں۔ اس کو پہلے بچوں منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پینسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: مہیا کی گئی ادا ایم آر (OMR) جوابی کاپی پر دی گئی ہدایات کے مطابق ہر سوال کا درست جواب A/B/C/D منتخب کر کے متعلقہ دائرہ (Bubble) پر کریں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

- 1) سرانیدہ حمد کیست؟
A اقبال B سعدی C غالب D روی
- 2) ارکان اسلام چند است؟
A سہ B چہار C پنج D شش
- 3) ”واری“ کد ام نوع فعل است؟
A فعل مضارع B فعل ماضی C فعل مستقبل D فعل حال
- 4) ابوالفضل بہمنی در کد ام سن متولد شد؟
A ۳۱۵ B ۳۸۵ C ۳۸۰ D ۳۷۱
- 5) چند صای قیوس نامہ نوشتہ کیست؟
A مجازی B عنصر المعالی کیا کوس C روی D سعدی
- 6) درس ”رابعہ و یہ“ نوشتہ کیست؟
A سعدی B جامی C عطار D غالب
- 7) مزار قطب الدین ایک کجا است؟
A لاہور B دہلی C غزنی D پشاور
- 8) گلستان نوشتہ کیست؟
A عربی B نظیری C سعدی D حافظ
- 9) ام مشوی معروف فردی چیست؟
A چند نامہ B شاہنامہ C ہفت نامہ D پادشاہ نامہ
- 10) ”نصف ایمان“ پر چی چیز است؟
A اتحاد B نظم C پاکی D راستی
- 11) گلبدن بیگم دختر کیست؟
A جہانگیر B عالمگیر C اکبر D بابر
- 12) مصرع را کامل کنید: ----- سید سادات عالم
A محمد B ابراہیم C موسیٰ D عیسیٰ
- 13) ”می گوید“ کد ام نوع فعل است؟
A فعل مستقبل B فعل حال C فعل امر D فعل نہی
- 14) رودکی سمرقندی در کد ام قرن متولد شد؟
A قرن چہارم B قرن دوم C قرن ششم D قرن ہفتم
- 15) غالب ثانی خوبہ پر چی کسی گذاشت؟
A پیر رسول B پیرزادان C پرخدا D پیر مردم
- 16) ”رفتہ است“ کد ام نوع فعل است؟
A ماضی استمراری B ماضی بعید C ماضی تریب D ماضی التزامی
- 17) خانم میان کد ام دو چیز گیر کرد؟
A شیر و دزد B مار و دزد C روپاہ و دزد D خرس
- 18) قاضی مرد را برای چہ آوردن فرستاد؟
A قلم B نان C برگ D کتاب
- 19) مولانا روم کد ام صحبت را بیش از ہر چیز دوست داشت؟
A صحبت فقرای B صحبت عالمان C صحبت شاعران D صحبت دانشویان
- 20) ”منطق الطیر“ مثنوی کد ام شاعر است؟
A جامی B عراقی C نظیری D عطار



فارسی ایچ ایس ایس سی - II

کل نمبر حصہ دوم اور سوم : 80

وقت: 2:35 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جو اپنی کاپی پر دیں۔ ایکٹرا شیٹ (Sheet B) طلب کرنے پر مہیا کی جاسکتی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 50)

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل میں سے دس (10) اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات اردو میں دیں: (10x5=50)

Q.No.2. Answer any TEN of the following parts in three to four lines, in Urdu:

- (i) چکارا از احسان خداوندی عجب نیست؟
- (ii) سوگند کردگار بہ جان کیست؟
- (iii) علت غلبہ محبت خدا چہ بود؟
- (iv) اگر خواہی کہ دولت ابرار بہ تو رسید باید چہ کار کنی؟
- (v) شیخ ابوسعید بہ خواجہ عبدالکریم چہ گفت؟
- (vi) وقتی امیر سبکتگین بچہ آہورا گرفت مادرش چہ گفت؟
- (vii) دل سنگ و کوہ از چہ کسی می نالد و چرا؟
- (viii) دوست نیک چہ ہستی دارد؟
- (ix) خلاصہ منظومہ ”دوختی نادان“ بنویسید؟
- (x) خواجہ بہ رابعہ بصری چہ گفت؟
- (xi) مزار سلطان قطب الدین را کہ احداث کرد؟
- (xii) علامہ محمد اقبال برای چہ می کوشید؟
- (xiii) نزاع مداوم میان ہندوستان و پاکستان چیست؟
- (xiv) مصدر ”نشستن“ را در فعل ماضی استمراری صرف کنید؟
- (xv) آلودگی ہوا برای انسان و جہان چہ خطر دارد؟
- (xvi) در منظومہ ”از ماست کہ بر ماست“ عقاب در ہنگام مرگ چہ گفت؟

حصہ سوم (کل نمبر 30)

سوال نمبر ۳: ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کا اردو یا آسان فارسی میں ترجمہ کیجیے:

Q.No.3. Translate any ONE of the following paragraphs into Urdu or Simple Persian:

الف۔ امیر سبکتگین کہ بامن، شبی احوال و اسرار خویش باز می نمود: گفت: ”پیشتر از آن کہ من بہ غزنین افتادم، یک روز بر نشستم نزدیک نماز دیگر؛ و بہ صحرا رفتم۔ یک اسپ داشتم۔ سخت دوندہ بود۔ چنانکہ ہر صیدی کہ پیش من آمدی، باز نرفتی۔ آہوی دیدم مادہ و بچہ وی۔ اسپ را برانگیختم۔ بچہ از ما در جدا ماند۔ بگر فتمش۔ بر زمین نہادم و باز گشتم۔ روز نزدیک نماز شام رسیدہ بود۔ چون لختی براندام، آوازی بہ گوش من می آمد۔ باز نگریستم۔ مادر بچہ بود کہ بر اثر من می آمد و غریو می کرد۔ اسپ برانیدم بہ طمع آن کہ وی نیز گرفتار آید، بتا ختم۔ چون باد از پیش من برفت۔

ب۔ پادشاہی با غلامی عجمی در کشتی نشست و غلام هرگز دریا را ندیده بود و محنت کشتی نیاز موده، گریه و زاری در نهاد و لرزه بر اندامش افتاد. چندانکه ملاحظت کردند، آرام نمی گرفت و عیش ملک ازو منعض بود، چاره ندانستند. حکیمی در آن کشتی بود. ملک را گفت: ”اگر فرمان دهی، من او را به طریقی خاموش گردانم.“
گفت: ”غایت لطف و کرم باشد.“ بفرمود تا غلام را به دریا انداختند. باری چند غوطه خورد. مویش گرفتند و سوی کشتی آوردند. بدو دست درسکان کشتی آویخت، چون بر آمد، بگوشه ای بنشست و آرام یافت. ملک را تعجب آمد، پرسید: ”درین چه حکمت بود؟“

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل اشعار میں سے پانچ کا ترجمہ و تشریح اُردو یا آسان فارسی میں کیجیے:

Q.No.4. Translate and explain any FIVE of the following stanzas into Urdu or Simple Persian:

- (i) واعظ! حدیث سایہ طوبیٰ فرو گزار
کا بجا سخن ز سرو روان محمد است
- (ii) ز گفتار دانا توانا شوی
بگویی از آن سان کزو بشنوی
- (iii) یارب! بہ کرم بر من درویش نگر
درمن منگر، در کرم خویش نگر
- (iv) ہر چند نیم لایق بخشایش تو
بر حال من نسبت دل ریش نگر
- (v) ای غنچہ خوابیدہ! چو ز گس، نگران خیز
کا شانہ مارفت بہ تاراج غمان، خیز
- (vi) از نالہ مرغ چین، از بانگ اذان خیز
از گریء ہنگامہ آتش نفسان خیز
- (vii) مہر ابلہ، مہر خرس آمد یقین
کین او مہر است و مہر اوست کین

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے پانچ جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

Q.No.5. Translate any FIVE of the following sentences into Persian:

- (i) Sadia wakes up early in the morning daily. سعدیہ ہر روز صبح جلدی اٹھتی ہے۔
- (ii) Hazrat Luqman was a very pious man. حضرت لقمان بڑے نیک آدمی تھے۔
- (iii) Is your brother a government servant? کیا تمہارا بھائی سرکاری ملازم ہے؟
- (iv) Ali is studying in 12th class. علی بارہویں کلاس میں پڑھتا ہے۔
- (v) The Quaid-i-Azam was born in Karachi. قائد اعظم کراچی میں پیدا ہوئے۔
- (vi) What is your name? تمہارا نام کیا ہے؟
- (vii) Sheikh Saadi was a great poet of Iran. شیخ سعدی ایران کے عظیم شاعر تھے۔